سوال 1: وحی کب اور کیسے نازل ہوئی؟ وحی کی اہمیت بیان کریں؟

ج: وحی کے معنی: وحی عربی زبان کے لفظ "وحی" سے نکلا ہے
جسکے معنی ہے پیغام دینا، اطلاع کرنا، بتانا اور چھپا دینا کے ہیں۔
اصطلاح میں اس کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے
اپنے رسول اور پیغمبر کو دیا گیا پیغام۔ ہدایت ایسا پیغام ہے جو صرف
اللہ اور اسکے رسول کے درمیان ہوتا ہے جیسکہ قرآن میں آیا ہے:
"تم میں سے کوئی شخص ایسا نہیں جو ہم سے کلام کرے سوائے
اس پیغام کے جو اللہ کی طرف سے پردے کے پیچھے، یا فرشتہ کے ذریعے
یا دل و دماغ میں ڈال دے۔ ہدایت کی حکمت والا مہربان ہے۔"
(الشوریٰ 51)

وحی کا نزول: وحی کا نزول غار حرا میں ہوا۔ حضور جبل نور
پر خلوت نشینی کے لیے جاتے تھے۔ جب آپ کی عمر مبارک
40 برس ہوئی تو آپ غار حرا میں موجود تھے اور ایک فرشتہ
نمودار ہوا اور کہا کہ پڑھو تو آپ نے فرمایا میں پڑھنا نہیں جانتا۔ یہی
بات اس نے تین بار کہی اور آپ نے وہی جواب دیا۔ پھر اس
نے آپ کو سینے سے لگایا اور کہا پڑھو تو آپ نے اسکے ساتھ پڑھا آیات
پڑھیں "اقرا باسم ربک الذی خلق، خلق الانسان من علق۔"
ترجمہ: "پڑھو اپنے رب کے نام سے جس نے انسان کو پیدا کیا"
اس طرح وحی کا سلسلہ شروع ہوا۔

وحی کے نزول کی ترتیب: محمد شفیع عثمانی کے مطابق قرآن میں
اللہ نے تین طریقے بیان کیے ہیں۔ ایک بلا واسطہ وحی جس
میں اللہ تعالیٰ دل میں بات ڈال دیتا ہے یا خواب کے
ذریعے سے پیغام دے دیتے۔ دوسرا بالواسطہ وحی جس میں اللہ

Scanned with CamScanner

کی طرف سے کوئی فرشتہ انسانی شکل میں آتا اور آپ ﷺ
کو بات نقل جاتی۔ فرشتہ اکثر دحیہ قلبی کی شکل میں آتا۔
دو دفعہ فرشتہ اپنے اصل شکل میں آیا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام
دو بار اپنے اصل حالت میں رسول ﷺ کے پاس آئے۔

وحی کی اشکال: وحی کی مختلف اشکال ہیں جو کہ درج ذیل میں بیان کی گئی ہے۔

(۱) خواب کے ذریعے: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابتداء میں آپ ﷺ پر خواب کے ذریعے وحی نازل ہوئی اور جو بھی خواب دیکھتے اس کی حقیقت آپ ﷺ پر عیاں ہو جاتی۔

(۲) گھنٹی بجنے کی آواز سے: کبھی کبھار آپ ﷺ گھنٹی کی آواز سنتے اور بعد ازاں وحی آپ پر نازل ہو جاتی۔ اور اس کی حقیقت بھی آپ ﷺ پر عیاں ہو جاتی۔

(۳) فرشتہ انسانی شکل میں: حضرت جبرائیل علیہ السلام اکثر صحابی رسول حضرت دحیہ قلبی کی شکل میں آتے اور بعد ازاں آپ ﷺ پر بات نقل جاتی۔

(۴) فرشتہ اپنی اصل شکل میں: دو بار حضرت جبرائیل علیہ السلام آپ ﷺ کے پاس اپنے اصل شکل میں آئے۔

(۵) پردے کے پیچھے سے: معراج کے موقع پر آپ ﷺ سے اللہ تعالیٰ نے کلام کیا اور پیغام دیا۔

(۶) دل میں بات ڈال دینا: بعض اوقات آپ ﷺ کے دل پر اللہ کا پیغام نازل ہوتا اور بعد ازاں اس کی حقیقت آپ ﷺ کے اوپر کھل جاتی۔

Scanned with CamScanner

وحی کا انسانی زندگی پر اثر:- محمد شفیع عثمانی کے مطابق علم حاصل کرنے کے تین طریقے ہیں ایک حواس خمسہ دوسرا عقل و دانش اور تیسرا وحی۔ یہ تیسرا طریقہ ہے جو کہ لمس تک ہو شبہ کی گنجائش نہیں رہتی۔

وحی چونکہ اللہ ﷻ کی طرف سے نازل کروایا گیا ہے اس لیے یہ تمام علوم کے مقابلے میں موثر ہے۔ کوئی بھی علم اس طرح دین اور زندگی کے ہر پہلو میں موثر اثر انداز نہیں ہو سکتا وحی ہمیں دین و دنیا کی بہتری کے بارے میں بتاتی ہے۔

(۱) **انسانی علم کی بے بسی:-** انسان کے بنیادی سوال اٹھ کر [illegible] انسان کو کس نے پیدا کیا اور کیوں پیدا کیا؟ اس کا جواب اللہ ﷻ نے وحی کے ذریعے بتا دیا "وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون" "کہ اللہ نے جن اور انسان کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا"

Short and incomplete answer.

(۲) **معاشرتی زندگی:-** وحی کے ذریعے ہمیں دین اور دنیا کے مسائل کے حل بتائے گئے مثال کے طور پر میراث، نکاح اور طلاق کے بارے میں علم ہوا! اسلام میں تمام دین اور دنیا کے معاملات بیان کی گئی ہیں۔

Work on structure and paper presentation.

(۳) **اللہ ﷻ کا قرب:-** ایک مسلمان اللہ ﷻ کا قرب حاصل کرنے کے لیے اس کے بتائے ہوئے طریقے پر چلتا ہے تو وہ دین و دنیا میں کامیاب ہو جاتا ہے۔

(۴) **آخرت پر ایمان:-** آخرت پر یقین رکھنے والا انسان کوئی بھی غلط کام کرنے سے پہلے ڈرتا ہے اس کا جواب دینا ہے قیامت کے دن۔

(۵) **اجتماعی زندگی:-** انسان دین پر عمل کرتے ہوئے دنیا و آخرت کو سنوار سکتا ہے جب عمل کا جذبہ اپنے معاشرے دوسروں کے لیے بھی خلوص [illegible]

Scanned with CamScanner